



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک بڑی عمر کی مالدار خاتون ہوں۔ میں نے کئی دفعہ اپنے شوہر سے یہ کہا ہے کہ ہم حج کریں لیکن اس نے کسی وجہ کے بغیر میری اس خواہش کو رد کر دیا ہے۔ میرا بڑا بھائی اس سال حج کرنا چاہتا ہے تو کیا میں اس کے ساتھ حج کے لیے جاسکتی ہوں خواہ میرا شوہر اجازت نہ دے یا اپنے شوہر کی اطاعت کروں اور حج ترک کر دوں؟ براہ کرم فقہی دیکھئے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

حج اپنی تمام شروط کے ساتھ فوری طور پر واجب ہے۔ یہ خاتون چونکہ مکلف ہے، اسے قدرت بھی حاصل ہے اور اس کے لیے محرم بھی ہے، لہذا اس پر یہ واجب ہے کہ فوراً حج کرے اور اس کے شوہر کے لیے بغیر کسی سبب کے اسے حج سے منع کرنا حرام ہے۔

مذکورہ صورتحال کے مطابق اس عورت کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ حج کرے خواہ اس کا شوہر اس کی اجازت نہ دے، کیونکہ حج بھی اسی طرح فرض ہے جیسے نماز اور روزہ فرض ہے اور اللہ تعالیٰ کے حق کو مقدم سمجھنا زیادہ افضل ہے اور اس عورت کے شوہر کو اس بات کا قطعاً کوئی حق حاصل نہیں ہے کہ وہ کسی سبب کے بغیر اسے حج سے روکے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 252

محدث فتویٰ